السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر قرآن شریف پڑھنا درست اور جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہو کر قرآن کریم پڑھنا درست نہیں یہ بطریقہ آنحضرت ﷺ، صحابہ کرام، تابعین عظام، اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا۔ ایصال ثواب کے لیے اجتماع کر کے قرآن پڑھنے کو علمائے شافعیہ وحنفیہ نے بھی مکروہ بدعت لکھا ہے۔ مولوی عبد الحق صاحب رحمہ اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، وعادت ہنود کہ برائے میت جمع شوند قرآن خوانند وختمات خوانند نہ برسر گور نہ غیر آں (ایں مجموعہ بدعت است (مدارج النبوة

وقال الشیخ علی المتقی صاحب کنز العمال الاول الاجتماع للقرأة بالقرآن علی المیّت بالتخصیص فی المقبرة والمسجد او البیت بدعة مذمومة انتہیٰ وقال المجد فی سفر السعادت ص ۴۷ وکان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیادة من انواع)) الدعاء الذی کان یقرأ فی صلوٰة المیت کانت العادة ان یعزی اهل المیت ویأمرهم بالصبر ولم تکن العادة ان یجتمعوا للمیّت ویقراء وله القرآن ویختموه عند قبره ولا فی مکان اخسر وهذا المجموع بدعة مکروهة)) (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد 05 ص 352

محدث فتویٰ